سوال

(942) ایسا لباس جس سے پنڈلیاں اور جسم ظاہر ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سکولوں میں طالبات کی اس وردی کا کیا حکم ہے جس میں بعض اوقات آ گے، پیچھے اور اطراف میں ایسے چاک ہوتے ہیں جن سے (جسم ظاہر ہوتا ہے) اور نیچے سے پنڈلیاں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ ان لوگوں کا کہنا ہوتا ہے کہ یہ سب عورتوں کے ماحول میں ہوتا ہے، اور کیا اس طرح پنڈلی کا ظاہر ہونا ''عورہ'' (قابل ستر) نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک میں سمجھتا ہوں، عورت کے لیے واجب ہے کہ ایسا لباس پہنے جو اسے پوری طرح ڈھانپ لے۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ نبی علیہ السلام کے دور میں عورتیں ایسی قمیص پہنتی تھیں جو ٹخنوں اور قدموں تک ہوتی تھیں، اور بازو ہاتھوں کو بھی چھپا لیتے تھے۔ اور سائل نے جو بات پوچھی ہے کہ شلوار پاجامہ کا چاک جس سے پنڈلی ظاہر ہوتی ہے، عین ممکن ہے کہ معاملہ اس سے آگے بڑھ جائے اور اس سے اوپر کا حصہ ننگا کیا جانے لگے۔ عورت پر واجب ہے کہ ایسا لباس پہنے جو اسے باحیا اور باوقار بنائے اور اسے چھپانے والا ہو، تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وعید میں شامل نہ ہو:

صنفان من اہل النار لم ارہما بعد: قوم سیاط کأذناب البقر یضربون بہا الناس، ونساء کاسیات عاریات مائلات ممیلات علی رؤوسہن کأسنمۃ البخت لا یدخلن الجنۃ ولا یجدن ریحہا وإن ریحہا لیوجد من یسرۃ کذا وکذا۔۔۔

''دو قسم جت لوگ ہیں جو دوزخی ہوں گے، میں نے ابھی تک انہیں دیکھا نہیں ہے۔ ایک وہ لوگ کہ ان کے ہاتھ میں کوڑے ہوں گے جیسے کہ بیلوں کی دمیں ہوتی ہیں، وہ ان کے ساتھ لوگوں کو مارتے پھرتے ہوں گے۔ اور دوسری عورتیں ہوں گی، لباس پہنے ہوئے مگر ننگی، (دوسروں کو اپنی طرف) مائل کرنے والی، ان کے سر ایسے ہوں گے جیسے کہ بختی اونٹوں کے کوہان، یہ جنت میں داخل نہ ہو سکیں گی اور نہ اس کی خوشبو پا سکیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے محسوس ہوتی ہوگی۔۔'' (صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النساء الکاسیات العاریات المائلات الممیلات، حدیث: 2128 ومسند احمد بن حنبل: 355/2، حدیث: 8650۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 673

محدث فتویٰ